پریس ریلیز

شیل ایکو میراتھون اسٹوڈنٹ ایونٹ 2021 پاکستان – سسٹین ایبلٹی اور انرجی آپٹیمائزیشن میں جدت

کراچی، **14** اکتوبر، **2021**: شیل پاکستان کے زیرِ اہتمام راولپنڈی میں آج شیل ایکو میراتھون (ایس ای ایم) اسٹوڈنٹ ایونٹ 2021 پاکستان منعقد ہوئی جس میں پاکستانی یونیورسٹیز سے تعلق رکھنے والے انجینیئرنگ کے اسٹوڈنٹس کی ٹیموں نے 2 کیٹگریز 'پروٹوٹائپ' (بیٹری پاورڈ) اور 'اربن کنسیپٹ' (گیسولین رن) میں نمائش کے لیے پیش کیں۔ یہ ایونٹ شیل کے مشن جدت کے ساتھ پاور پروگریس اور کلینر انرجی سولوشنز کی مطابقت میں تھا۔

گاڑیوں کا جائزہ ماہرین پر مشتمل ایک پینل نے کیا جس میں PakWheels.com کے شریک بانی، سُنیل سرفراز منج، ProPakistani.pk کے بانی اور چیف ایگزیکٹو آفیسر، عامر عطا اور شیل پاکستان کی کنٹری مارکیٹنگ ہیڈ، نادیہ حسیب شامل تھیں۔ گاڑیوں کا معائنہ تین شعبوں یعنی ٹیکنکل اور سیفٹی فیچرز، ڈیزائن میں جدت اور سوشل میڈیا کمیونیکیشن اسٹریٹجی میں کیا گیا۔

راولپنڈی NUST کی ٹیم **NUSTAG** 'گیسولین اربن' میں ونر قرار پائی جبکہ غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ (GIKI) کی ٹیم **Hammerhead** کو بیٹری الیکٹرک پروٹوٹائپ' کی کیٹگری میں کامیاب قرار دیا گیا۔ ماہرین پر مشتمل ججوں کے پینل نے GIKI کی ٹیم **Urban** کو 'گیسولین اربن' کی کیٹگری میں جبکہ NUST کراچی کی ٹیم Envision کو 'بیٹری الیکٹرک پروٹوٹائپ' کیٹگری میں رنرز اپ قرار دیا۔

این ای ڈی یونیورسٹی کی ٹیم 'این ای ڈی ریسرز' کے اسٹوڈنٹس کو ایونٹ میں اپنی فیول ایفیشنٹ کار کی نمائش کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔

گزشتہ 35 برسوں سے اب تک، شیل ایکو میراتھون ایک عالمی پروگرام بن چکا ہے۔ سنہ 2010ء سے پاکستانی یونیورسٹیز، ہر سال، شیل ایکو میراتھون ایشیا میں شرکت کرتی آئیں ہیں جو ملائشیا، سنگاپور اور فلپائن میں منعقد ہوئے۔ یہ بین الاقوامی ایونٹس ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ سے تعلق رکھنے والی 100 سے زائد اسٹوڈنٹ ٹیموں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے اور پاکستانی اسٹوڈنٹس کے لیے ایک ممتاز پلیٹ فارم کا کام دیتا ہے جہاں وہ، خطے میں موجود، دوسرے ممالک سے تعلق رکھنے والے اپنے ساتھیوں سے حاصل کردہ بہترین طریقے اپنے ساتھ لے کر آتے ہیں۔ شیل کے مشن پر عمل کرتے ہوئے، یہ ایونٹ سائنس، ٹیکنالوجی، انجینیئرنگ اور میتھمیٹکس (STEM) کے اسٹوڈنٹس کے ساتھ تعاون کرتا ہے تاکہ دنیا کی انتہائی انرجی ایفیشنٹ گاڑیاں تیار کی جاسکیں اور استعمال کی جاسکیں۔

پاکستان میں شیل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور مینیجنگ ڈائریکٹر، ہارون رشید نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ''شیل پاکستان کے لیے یہ اعزاز کی بات ہے کہ وہ جدت کی میدان میں اِن ذہین افراد کے لیے میٹور کا کام انجام دیتا ہے۔ اس ملک کے نوجوانوں میں بہت صلاحیت ہے اور انھیں اِس جیسے پلیٹ فارمز کی ضرورت ہے جہاں وہ اپنی ذہانت کا مظاہرہ کرسکیں، عالمی مقابلوں میں حصہ لے سکیں اور لیڈر بورڈ پر پاکستان کا نام سجا سکیں۔ یہ بات نہایت اہم ہے کہ سماجی و اقتصادی بقا کے لیے جدت کا عمل جاری رہے کیوں کی کووڈ-19 سے پیدا ہونے والے طویل خلل کے بعد عالمی سطح پر انرجی کی طلب میں اضافہ ہوا ہے۔ ہمارا ویژن زیادہ سسٹین ایبل موبیلیٹی سولوشنز میں سرمایہ کاری کے ذریعے قومی ترقی کے لیے توانائی فراہم کرنا ہے۔''

اسٹوڈنٹس نے اپنے میٹورز اور انڈسٹری کے ماہرین کی جانب سے فراہم کی گئی قابلِ قدر راہنمائی کو سراہا جو انھیں آئندہ برس عالمی ایس ای ایم مقابلے کے لیے تیار کرنے کے ساتھ greener انرجی، ہائیڈروجن فیول-سیل اور الیکٹرک وغیرہ جیسی ٹیکنالوجیز کی جانب تیزی سے منتقلی کی غرض سے جدت کے لیے کام کر رہے ہیں۔